سوال

(44) یہ ہبہ جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے اپنا وہ حصہ جواپنے باپ کی وراثت سے حاصل کیا تھااپنے ایک بھائی کو ہبہ کر دیا ، یادرہے اس کے اپنے بھی آٹھ بچے ہیں جن میں لڑکے بھی ہیں اور لڑکیاں بھی تو کیا اس صورت میں شرعاًیہ ہبہ جائز ہے؟ اس کی اولاد کا اس میں کتنا حصہ ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ عورت دماغی طورپر صحت مند ہے تو یہ ہبہ جائز ہے اور وہ اپنے مال میں اس طرح تصرف کر سکتی ہے اور جب تک وہ زندہ ہے اس کے بچوں کا اس میراث میں کوئی حق نہیں ہاں البتہ بعد از وفات اس کی وراثت اس کے بچوں میں احکامات شریعت کے مطابق تقسیم ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص46